مجوزہ خاکہ بہ رائے

پی ایچ ڈی تحقیق

موضوع

اردو کے نثری ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب اور فطرت کی منظر نگاری: ایک تنقیدی مطالعہ

Urdu Ke Nasri Adab Mein Jharkhand Ki Tahzeeb Aur Fitrat Ki Manzar Nigari: Ek Tanqeedi Mutalea

(2024)

پیش کردہ:

شمع آفرین

(ریسرچ اسکالر)

(جے آر ایف یافتہ)

زیرنگرانی:

ڈاکٹر محمد رضوان علی

ایسوسی ایٹ پروفیسر

صدر شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی، رانچی

شعبۂ اردو

دوسری منزل، ہیمونیٹیز بلڈنگ، یونیورسٹی روڈ، مورابادی، رانچی یونی ورسٹی رانچی، 834008 جھارکھنڈ (انڈیا)

موضوع کا تعارف:

State of the Art

15 نومبر 2000ء کو خطہء جھارکھنڈ بہار سے الگ ہو کر ایک نیا صوبہ کی صورت میں منظر عام پر آیا اور یہ صوبہ ہندستان کا 28 واں صوبہ قرار پایا۔ اس کی علیحدگی کی تحریک انقلابی صورتوں میں کئی دہائیوں تک چلتی رہی کہ جھارکھنڈ کے عوام اپنی پسماندگی اور استحصال کو لیکر مضمحل رہی ہے۔ یہ ریاست جغرافیائی ماقبل تاریخی، تاریخی، بشریاتی، سماجی، اقتصادی، ثقافتی، تمدنی اور لسانی سطح پر سیکڑوں تشخص اور شناخت رکھتی ہے کہ کثیر القومی جھارکھنڈ میں تہذیب کی تکثیریت ہے۔ جہاں مختلف خطوں میں سورج کے طلوع اور غروب ہونے کی اتنی نشانیاں ایک دن میں بہ یک وقت ملتی ہیں کہ قدرت خود اپنی نشانیوں پر ناز کر سکتی ہے۔ اردو کے گمشدہ شاعر ایڈوکیٹ امام الدین نے اسی تناظر میں پورے جھارکھنڈ تو نہیں لیکن چھوٹا ناگپور کی تہذیب و ثقافت، صنعت و حرفت کی وضاحت کرتے ہوئے چھوٹا ناگپور کی جو تعریف کی ہے وہی جھارکھنڈ کی فطرت کی تعریف ہے۔

ہم ہیں چھوٹا ناگپوری ہم کو اس پہ ناز ہے	اس نرالی سرزمین کا اور ہی انداز ہے
صنعت حق کی ہے یہ ساری زمیں اک شاہکار	ذرہ ذرہ ہے یہاں کا دلفریب وپر بہار
وہ اچھلتی کودتی بل کھانے والی ندیاں	سنکھ، کوئل، سورن ریکھا بہہ رہی جو یہاں
خوبصورت گھاٹیوں کا وہ نرالا سلسلہ	جو بلندی میں یہ لگتا ہے افق سے مل گیا
جس طرف دیکھو پہاڑوں کے ہجوم برگ وبار	جس کے اوپر رقص کرتی اور گنگناتی ہے بہار
کیف مستی چھارہا ہے جنگلوں کے درمیاں	بھینی بھینی خوشبوؤں کی ہر طرف اٹھکھیلیاں

ہنڈرو و جونہا کے جھرنے ہیں بڑے ہی لازوال	خود بخود کھینچتی ہیں نظریں دیکھ ان کا جمال
ساری دنیا کا خزانہ ان کے دل میں ہے چھپا	ان کا ہر پتھر ہے ہیرے سے بھی قیمت میں سوا
بستیاں ہیں خوشنما آباد اس میں جا بجا	اور ابھرتے کارخانوں کا بچھا ہے جال سا

مذکورہ اشعار سے واضح ہے کہ سورج کی تمازت کے ساتھ جھارکھنڈ کو قدرت نے متعدد نعمتیں عطا کی ہیں اور ان نعمتوں کا بیان جھارکھنڈ کے شاعر اور نثر نگار دونوں نے اپنی نگارشات میں کیا ہے۔ میں اپنے مقالے میں شاعری کی اصناف سے بالاتر نثری ادب پر ان دلفریب خصائص کی وضاحت کروں گی جو وقتاً فوقتاً افسانوی ادب کے نثر نگار کے ساتھ غیر افسانوی ادب کے نثر نگاروں نے بیان کیے ہیں۔ اردو کے افسانچے، افسانے، ناول، صحافت، رپورتاژ نگاری، خاکے اور دوسرے نثری ادب میں بھی جھارکھنڈ کی فطرت اور تہذیب کی عکاسی کی گئی ہے۔ جہاں فطرت کی عکاسی اور منظر نگاری کے ساتھ قبائلی زندگی کی آئینہ داری کی جھلکیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں اور آدیواسیوں کے درمیان کلیسیائی تہذیب کی ترجمانی اور منظر نگاری بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ سہیل عظیم آبادی، اختر اورینوی، ش اختر، اختر یوسف سبھوں کے یہاں جھارکھنڈ کی قدرت اور فطرت کی منظر نگاری ہے۔ ش اختر کا ناول ''خوں بہا'' جو ایمرجنسی کے درمیان لکھا گیا اس میں گرچہ تین اہم کردار غیر آدیواسی ہیں لیکن اس ناول کا پورا پس منظر چھوٹا ناگپور کا قبائلی علاقہ ہے۔ اختر اورینوی اکثر علاج کرانے کے لیے رانچی آیا کرتے تھے۔ وہ یہاں کے مناظر سے بے حد متاثر تھے۔ ''حسرت تعمیر'' میں انہوں نے آدیواسی زندگی کو قریب سے آدیواسی تہذیب کی جھلکیاں پیش کی ہیں۔ ان دونوں کے یہاں آدیواسی تہذیب کی منظر نگاری اور عکاسی دیکھنے کو ملتی ہے۔ گاؤں کے اراؤں، منڈا اور کول نوجوانوں کے رنگ رنگ کا ذکر بھی اردو ناولوں میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ چھوٹا ناگپور کے خوبصورت پہاڑی سلسلے، سکھوا، ہرے بھرے جنگل، کوہستانی کی آغوش میں چلتی بل کھاتی ہوئی ندیاں، بلند ٹیلوں اور چٹانوں سے نیچے بہنے والے جھرنے اور نالے ہنڈرو اور جونہا کے پرزور اور نظر افروز آبشار کا ذکر اردو ناولوں میں ہوا ہے۔ ان

ساری باتوں کو یکجا کر میں نثری ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب کی فطرت اس کی قدرت کی عکاسی جہاں جہاں ہوئی ہے اس کو اپنے مقالے میں ترتیب اور تزئین دینے کی کوشش کروں گی۔ جھارکھنڈ میں اردو افسانے اور ناولوں کے حوالے سے بہت سارے تحقیقی کام ہوئے ہیں لیکن یہاں کی تہذیب کلچر، فطرت اور قدرت کے حوالے سے صرف ایک مقالہ جو اردو کے معروف اور مشہور ادیب ش اختر کے زیر نگرانی جمع ہوا ہے وہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ میری وضاحت اور صراحت منجملہ نثری ادب سے ہے۔ گدی برادران نے اپنے افسانے اور ناولوں میں چھوٹا ناگپور سے الگ کوئلانچل کی تہذیب اور تمدن اور استحصال کی منظر نگاری بھی بہت خوبصورت انداز میں کی ہے۔ ان سبھوں کی ادارت ہمارے تحقیقی مقالے میں ہوگی اور ہمارے تحقیقی مقالے میں جھارکھنڈ کی تہذیب کی معنویت اور اہمیت، جغرافیہ اور مختلف پٹھاروں پر جھارکھنڈ میں شہریت کیسے آباد ہوتی چلی گئی اس کا ذکر بھی سامنے آئے گا۔

تحقیق کا مسئلہ

Problem To be investigation

میرے تحقیقی مقالے میں تحقیق کا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ منجملہ بہار میں جتنے نثری ادب تخلیق پایا ہے خواہ وہ افسانوی ادب ہو یا غیر افسانوی ادب ان سبھوں کو مطالعے میں لینا ہوگا اور جھارکھنڈ کی تہذیب فطرت اور قدرت کی اشاریہ سازی کرنی ہوگی بلکہ اس کی نوٹنگ کرنی ہوں گی کہ مطالعے میں مستقل مستغرق رہنا پڑے گا۔ کچھ کام ہوئے ہیں لیکن میرا تحقیقی کام اپنی نوعیت کا ہوگا تو تمام تر تحریروں کو یکجا کرنا کافی مشکل ہوگا۔

تحقیق اور ترغیب کا مقصد

Objective of the Investigation and Motivation

جھارکھنڈ کو وجود میں آنے کے بعد یہ بات مشتہر ہوگئی ہے کہ جھارکھنڈ معدنیات، جغرافیہ اور اپنے حسین نظاروں کے لیے اپنا مقام خود رکھتا ہے۔ جس کی نظیر ہندستان کی سرزمین اور کہیں دیکھنے کو نہیں ملتی ہے۔

کشمیر کو بہشت ثانی کہا گیا ہے۔لیکن کشمیر سے بھی خوبصورت جگہ جھارکھنڈ جو معدنیات اور ہزاروں رنگا رنگ تہذیبوں سے مشترک ہے۔ یہ چیزیں عوام کے سامنے لانا اور جھارکھنڈیت کو بیدار کرنا ہماری مرہون منت ہے کہ لوگ اپنی تہذی اور فطرت پر ناز کر سکیں۔ یہاں متعدد آدیواسی تہذیبیں ہیں، مسلمانوں کے درمیان بھی درجنوں ثقافت ہیں اور ہر علاقے کے ہندو مسلمان الگ الگ زبانیں بولتے ہیں۔ یہاں زبانوں اور تہذیبوں کا مجموعہ ہے۔جن کی ترجمانی اردو کے نثری ادب میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

مفروضہ (Hypothesis)

جھارکھنڈ کئی پہاڑوں اور پٹھاروں سے آباد ہے۔ چھوٹا ناگپور کا پلیٹ سنتھال سے الگ ہے اور پلاموکی تہذیب متعدد خوبیوں کا مجسمہ ہے۔کوئلانچل کئی تہذیبوں کی صورت میں جانا جاتا ہے۔ وہیں کوہلان کی تہذیب جنوبی اور شمالی چھوٹا ناگپور سے مختلف ہے۔ آبشار، پہاڑ اور پٹھار کی اتنی صورتیں جلوہ افروز ہیں کہ جھارکھنڈ کی دوسری زبانوں میں بھی اس پر کام ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ان بیشتر خصائص کو یکجا کر میں اردو کے شعری ادب میں جو جھارکھنڈ کی تہذیب، کلچر، زبان، آداب واطوار، رہن سہن، کھان پان، آرائش وزیبائش کی عکاسی کی گئی ہے یا منظر نگاری کی گئی ہے اس کو اکٹھا کرنے کی کوشش کروں گی۔ اس سے جھارکھنڈ کی تہذیب کی ایک اینتھولوجی تیار ہوگی اور ہم فخریہ انداز میں کہہ سکتے ہیں کہ جھارکھنڈ کے اردو شاعری کے ساتھ اردو کے نثری ادب میں بھی جھارکھنڈ کی فطرت اور تہذیب کی نمائندگی، عکاسی اور منظر نگاری کی جائے گی۔ میرے ذریعے ایسا کیے جانے سے عصبیت، منافرت اور عدوات کی دیواریں صرف جھارکھنڈ کی سطح پر نہیں بلکہ کلی سیاست کی سطح پر بھی منہدم ہوگی اور عوام میں محبت واخوت کی فضا استوار ہوگی۔

ریسرچ ڈیزائن اور طریقہ کار

Research Design and Methodology

ابتدائی اور ثانوی سطح پر کتابوں میں جھارکھنڈ سے متعلق جو چیزیں ملیں گی اس کا انڈیکس بنایا جائے

گا اور جو ادیب، شاعر اور فن کار باحیات ہیں ان سے جانکاری لی جائے گی۔ سبھی اصناف کا الگ الگ اشاریہ تیار کر الگ الگ باب میں اس کی وضاحت کی جائے گی۔ کلچر، تہذیب اور ثقافت کو سمجھنے کے لیے جو بنیادی کتب اور رسائل ہیں اس سے مدد لی جائے گی اور اس کا بھی اشاریہ تیار کیا جائے گا۔ منظر نگاری پر جو کتابیں پہلے سے اردو میں موجود ہیں اس کا مطالعہ کیا جائے گا اور اس کے ساتھ ایک تقابلی انڈیکس بھی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

مطالعہ کی اہمیت

Significance of the Study

آج کل پوری دنیا میں شعروادب کے ساتھ بشریاتی، عمرنیاتی، معاشرتی، تہذیبی، ثقافتی، لسانی، تاریخی اور فلسفیانہ مطالعے کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے کہ ادب کو خلاء میں معلق نہیں رکھا جاسکتا۔ نئی تعلیمی پالیسی میں ادب کو کثیر العلوم بنانے کی بات کی گئی ہے تو اردو نثری ادب میں جو خیالات منتشر ہیں اس کو منظر عام پر لانے کی ضرورت ہے تاکہ دوسرے ادب کے ادیبوں اور دانشوروں کو یہ احساس ہو سکے کہ اردو ادب میں فن کاری اور ہنرکاری کی انتہا کیا ہے۔ پھر تہذیب سے ادب کو وابستہ کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔

موجودہ دور کے مسائل سے اس کی مطابقت معاشرے کی ضرورت ہے

Its Relevance to the present day problems need of the society

آج کل پوری دنیا میں شعروادب کے ساتھ بشریاتی، عمرنیاتی، معاشرتی، تہذیبی، ثقافتی، لسانی، تاریخی اور فلسفیانہ مطالعے کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے کہ ادب کو خلاء میں معلق نہیں رکھا جاسکتا۔ نئی تعلیمی پالیسی میں ادب کو کثیر العلوم بنانے کی بات کی گئی ہے تو اردو نثری ادب میں جو خیالات منتشر ہیں اس کو منظر عام پر لانے کی ضرورت ہے تاکہ دوسرے ادب کے ادیبوں اور دانشوروں کو یہ احساس ہو سکے کہ اردو ادب میں فن کاری اور ہنرکاری کی انتہا کیا ہے۔ پھر تہذیب سے ادب کو وابستہ کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔

مواد کی فراہمی کے وسائل

Tools To be Used in the Collection of Data

دورانِ تحقیق درج ذیل وسائل سے استفادہ کیا جائے گا۔

(۱) اپنے موضوع سے متعلق اساتذہ سے مشورہ۔

(۲) ہندستان اور پاکستان کے مختلف مرکزی اور صوبائی جامعات کے کتب خانوں سے مواد کی فراہمی میں خصوصی

طور پر کیٹلاگنگ کا مشاہدہ، کتاب کے نام سے، مصنف کے نام سے اور پبلیکیشن کے نام سے پھر لائبریری کی سطح پر مستقل براؤزنگ اور ڈیمانڈس کے ذریعے۔

(۳) انٹرنیٹ سے استفادہ اور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر عنوان کے اشتہار سے مشاورت

(۴) مختلف رسائل و جرائد سے استفادہ

(۵) دیگر محققین سے بات چیت اور انٹرویو

(۶) موضوع سے متعلق جتنے افسانے، افسانچے اور غیر افسانوی تحریریں ہیں اس کا اشاریہ بنایا جائے گا۔ جھارکھنڈ میں جو افسانے اور ناول لکھے گئے وہ کلی طور پر پہلے سے ہمارے ذہن میں ہیں۔ اس کو مطالعے میں لاکر اشاریہ سازی کی جائے گی۔

موجوزہ ابواب بندی

Tentative Chapter Scheme

مجوزہ موضوع کی درجہ بندی پانچ ابواب پر مشتمل ہوگی جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے

باب اول: تہذیب، معاشرت، فطرت اور منظر نگاری: تعریف اور توضیح

باب دوم: جھارکھنڈ کی جغرافیائی، تاریخی، تہذیبی اور سماجی پس منظر

باب سوم: ادبیات جھارکھنڈ اور لوک ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب اور فطرت کی منظر نگاری

باب چہارم: اردو کے غیر افسانوی نثری ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب اور فطرت کی منظر نگاری

باب پنجم: اردو کے افسانوی ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب اور فطرت کی منظر نگاری

حاصل مطالعہ:

مستقبل کا کام

Future Work

اردو شعر و ادب میں جھارکھنڈ کی فطرت اور قدرت کی عکاسی اور منظر نگاری کی گئی ہے۔ اردو کے نثری ادب میں بھی منظر نگاری اور عکاسی دیکھنے کو ملتی ہے۔ساتھ ہی ساتھ جھارکھنڈ کی جتنی زبانیں ہیں خاص کر غیر ہند آریائی زبانیں ان کا لوک ادب عالمی پیمانے کا ہے۔ان سبھوں کو اکٹھا کر آگے ریسرچ کیا جائے گا۔ میں خود کروں گی اور پروجیکٹ کی صورت میں بھی شعبہ اردو سے کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

کتابیات

Bibliography

1) اختر اورینوی,کلیاں اور کانٹے

2) اختر اورینوی,حسرت تعمیر

3) آرزو آرا جھارکھنڈ کے اردو ناولوں کا ایک تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ 2020, 1980-2023

4) اقبال صدیقی,مٹی کی خوشبو

5) اقبال صدیقی، آ کاش اور پاتال

6) اقبال صدیقی,ممی کی دوست

7) اقبال صدیقی، ہل اور بندوق

8) الیاس احمد گدی فائر ایریا، دھنباد، معیار پبلیکیشن (1994)

9) الیاس احمد گدی,مرحم اور زخم

10) پروفیسر-احمد سجاد,جھارکھنڈ میں اردو نثر اور شاعری کی سمت رفتار 1960ء کے بعد 2011

11) پروفیسر مسلم: عورت اور شدت

12) رفعت بلخی, برف اور خوشبو

13) رفعت بلخی,صبح ہونے تک

14) زکی انور، چلم

15) زکی انور، لذت خواب سحر

16) زکی انور، تھکن

17) زکی انور، تین سال تین دن

18) زکی انور، سکہ

19) ذکی انور، نروان

20) ڈاکٹر قیام نیئر, بہار و جھارکھنڈ میں اردو افسانہ اور افسانہ نگار 2017

21) ڈاکٹر نزہت پروین, جھارکھنڈ میں اردو کے غیر مسلم فنکار (تحقیقی و تجزیاتی مقالہ و مطالع)، کولکاتا، گرافر پرنٹ 2013

22) ڈاکٹر سرور ساجد, جھارکھنڈ کی اردو کتابوں کا اشاریہ, 2011

23) ڈاکٹر منصور احمد منصور، اردو افسانے میں ہندوستانی تہذیبی عناصر، کتاب گھر سری نگر, 1987

24) سبنم سبحانی, ہندوستانی تہذیب اور اردو، علی گڑھ عشاش سرسید ڈپو، 1972

25) سکیلہ اختر: سندور کی ڈبیا

26) سہیل عظیم آبادی: عجائب خان

27) سہیل عظیم آبادی، بے جڑ کے پودے لکھنو، نصرتی پبلیکیشن, 1979

28) ش اختر، زنداں کی ایک رات, رانچی، انجمن ترقی اردو، 1964

29) ش اختر, چھوٹا ناگپور کی کہانیاں, 1995

30) ش اختر - خوں بہا، گیا- کلچرل اکادمی، 1977

31) طہٰ شمیم, جھارکھنڈ میں اردو افسانہ - رانچی، ادیبا پبلیکیشن 2009

32) ظمیر غازی پوری, جھارکھنڈ اور بہار کے اہم اہل قلم, 2009

33) عشرت جہاں, جھارکھنڈ میں اردو کی اہم خواتین قلم کار اور ان کے نسائل شعور, 2000

34) غیاس احمد گدی, پرندے پکڑنے والی گاڑی, کلچرل اکادمی، 1977

35) غیاس احمد گدی، بابا لوگ, گیا- کلچرل اکادمی، 1969 ـ 36) غیاس احمد گری، سارا دن دھوپ، 1985

37) کلام حیدری، بے نام گلیاں، رانچی ، ملک کتاب گھر، 1955

38) گر بچن سنگھ, بن پاکھی, جمشید پور، پنجابی لائن رائن بھنڈار، 1990

39) گر بچن سنگھ، ببلو کے پاپا

40) محمد عمران, جھارکھنڈ میں اردو زبان وادب کا ارتقاء-2015

41) محمد انوار الہدی، بہار اور جھارکھنڈ میں اردو ناول ۱۹۸۰ء کے بعد (نمائندہ ناولوں کے خصوصی مطالعہ کے ساتھ) ,2023

42) نگینہ جبیں، اردو ناول کا سماجی اور سیاسی مطالعہ

43) ہربنس سنگھ دوست, گیت اور چیلنج، جمشید پور، امر کتاب گھر، 1955

44) ہربنس سنگھ دوست، پردھان منتری کی بیٹی

45) ہربنس سنگھ دوست، ایک رات کی بات

46) ہربنس سنگھ دوست، ایٹم پھٹ گیا۔

پیش کردہ
شمع آفرین

زیر نگرانی
ڈاکٹر محمد رضوان علی
ایسوسی ایٹ پروفیسر
صدر شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی، رانچی

Proposed Synopsis for Ph.D Research

University Department of Urdu, Ranchi University, Ranchi

اردو کے نثری ادب میں جھارکھنڈ کی تہذیب اور فطرت کی منظر نگاری: ایک تنقیدی مطالعہ

Topic

Urdu Ke Nasri Adab Mein Jharkhand Ki Tahzeeb Aur Fitrat Ki Manzar Nigari: Ek Tanqeedi Mutalea

(2024)

Under the Supervision of:

Dr. MD. Rizwan Ali

Associate Professor

Head,University Department of Urdu

Ranchi University, Ranchi

Submitted by:

Shama Aafreen

(Research Scholar)

(JRF Holder)

Department of Urdu

2nd Floor, Hammunities Building, University Road,

Morabadi, Ranchi University Ranchi, 834008- Jharkhand (India)